مقام پر ہیں اور مبہوت، متحیر اور سراسیمہ ہیں۔ اس تحیر اور سراسیمگی پر قابو پانے (یا اسے "عبور کرنے") کے لئے وہ اوروں کو بھی اپنا شریک بنانا چاہتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ حیرانی اور پریشانی اس کتاب کے ہر قاری کا مقدر ہے۔

ثبوت کے طور پر جناب مفتی اقتدار احمد خان قادری نعیمی بدایونی (مہتمم مدرسہ غوثیہ نعیمیہ، مفتی احمد یار خان روڈ، محلہ مسلم آباد، گجرات) کی "تقریظ" کے یہ جملے ملاحظہ فرمائیں...... "ایسی کتاب میری نظر سے اس سے پہلے کبھی نہیں گزری اور شاید نہ اس کے بعد۔ جو تسلسل، روانگی، بداھت اس میں پائی۔ وہ دلچسپی اور کشش کے لئے لاجواب تحفہ ہے"...... "ہوسکتا ہے کہ اس کے کئی مقامات پر مصنف کی نظر ثانی میں آکر خود مصنف کو ہی متحیر کردے" (بالفاظہ)!

۱۸۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۱۵۰ روپے میں، نور علی نور اکیڈمی، D/8 گوہر پلازہ، چوک جی ٹی ایس اڈا، گجرات سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

مکاتیب مولانا عبید اللہ سندھی

۱۹۳۹ء میں مولانا عبید اللہ سندھی (رحمۃ اللہ علیہ) حجاز مقدس سے ہندوستان تشریف لائے تو یہ ویسا ہندوستان نہیں تھا جیسا وہ ۱۹۱۵ء میں چھوڑ کر گئے تھے۔ چوبیس برسوں میں سب کچھ بدل ہی تو گیا تھا۔ مولانا...... شاخ گل پہ زمزموں کی دھن تراشنا چاہتے تھے، لیکن ادھر...... نشیمنوں پہ بجلیوں کے کارواں گزر چکے تھے۔

ع...... وہ شاخ ہی نہ رہی جس پہ آشیانہ تھا۔

یہ کانگریس اور مسلم لیگ اور ان دونوں کے تابع مہمل علماء کا دور تھا اور اس میں "جنود ربانیہ"، "مہا بھارت سرور اجیہ پارٹی" اور "حکومت مؤقتہ ہند" کا پرچم بلند کرنے اور نام لینے والوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں تھی۔

ع...... کہ اکبر نام لیتا تھا، خدا کا اُس زمانے میں!

وہ جس نے سات سال کابل میں، آٹھ ماہ ماسکو میں، تین سال ترکی میں اور تیرہ سال مکہ مکرمہ میں مسافرت اور مشقت کی زندگی گزاری، وہ جس کے سب دن سوز و ساز سے اور سب راتیں پیچ و تاب سے عبارت تھیں اور جس کے سامنے ایک ہی نصب العین، ایک ہی منزل تھی "یعنی برعظیم کے لئے کامل آزادی حاصل کرنا" وہ جس کا ایک ہی نعرہ تھا کہ "اسلام کی نشاۃ ثانیہ صرف شاہ ولی اللہ دہلوی کی تعلیمات کے ذریعہ سے ممکن ہے"...... وہ لوٹ کر وطن آیا تو منظر بدل چکا تھا۔ وہ اپنوں کے لئے اجنبی تھا۔ اس کی مخالفت میں مضامین نو کے انبار لگ رہے تھے۔ ایک بہت فعال اور بہت فاضل معترض کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے لکھا کہ...... "میں اس قدر کمزور ہوچکا ہوں کہ جنہیں میں اپنا سمجھتا ہوں، وہ بھی منہ نہیں لگاتے، اس لئے

اوروں پہ کیوں نزول بلا اپنے ساتھ ہو
اب ہم مکان شہر سے باہر بنائیں گے"

یہ تھے "امام انقلاب" مولانا عبیداللہ سندھی! جن کے علمی اور فکری تفردات ناقابل معافی ٹھہرے اور مجاہدانہ امتیازات ناقابل التفات!

آج کل پاکستان اور بھارت میں آزادیٔ وطن کا طلائی جشن منایا جارہا ہے۔ دونوں جانب اہتمام یہی کیا گیا ہے کہ جہاد آزادی کے تذکرے میں مجاہدوں کے نام نہ آنے پائیں۔ ایسے میں عبیداللہ سندھی ایسے مجاہدوں کو کون یاد کرے؟ کسے یاد ہے کہ ہندوستان کے بٹوارے کی جو تجویز ۱۹۳۰ء میں علامہ اقبال نے پیش کی اور ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کو پسند آگئی..... یہ تجویز ۱۹۱۶ء میں عبیداللہ سندھی پیش کرچکے تھے۔

ع...... عمرت دراز باش فراموش گارِ من

محترم ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری نے بہت اچھا کیا کہ یہ مجموعہ مکاتیب چھپوادیا۔ تدوین و ترتیب کے حسن اور توضیحات و حواشی کے اضافے نے اس مجموعے کو مولانا سندھی کے احوال و افکار پر مبنی کلیدی اہمیت کی کتاب بنادیا ہے۔ ہمارے نزدیک، مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی کتاب "مولانا سندھی..... علوم و افکار" اور مولانا سعید احمد اکبر آبادی رحمہ اللہ کی کتاب "مولانا سندھی اور ان کے ناقدین" کے بعد اپنی نوعیت کی یہ تیسری اہم کتاب ہے۔

کتاب، اچھی کتابت و طباعت کے ساتھ ۱۲۰ روپے میں، مکتبہ شاہد 9/1 علی گڑھ کالونی کراچی (۷۵۸۰۰) سے دستیاب ہے۔

دعا صحت

جناب عزیز الرحمن سنجرانی کیلئے دعاء صحت

مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم عزیز الرحمن سنجرانی پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کیلئے دعاء فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ عطاء فرمائے (آمین)

"کتابیں ہیں چمن اپنا" کے مصنف، ادیب و شاعر، تلخیص نگار عبدالمجید قریشی جو نیو ملتان میں رہائش پذیر ہیں۔ ان دنوں شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

رجسٹرڈ 675 | اصلی ہڈی جوڑ گولی | عطیہ خواجہ غریب شاہ

انسان کی ہڈی ٹوٹ جائے تو گولی کے تین حصے کرکے روزانہ نہار منہ مکھن کے ساتھ کھائیں اور پانچ دن تک نمک سے پرہیز کریں۔ اور اگر کسی جانور کی ہڈی ٹوٹ جائے تو یہی گولی مکمل جوار، مکئی یا جو کے آٹے میں کھلائیں نمک، گندم اور چنے کے آٹے سے پرہیز کرائیں۔ نیز ہمارے ہاں بواسیر اور ہمہ قسم کے درد کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ نوٹ: مدرسہ کےلئے تعاون کی اپیل جاتی ہے۔

پتہ: صاحبزادہ قاری محمد طیب میانہ (اولاد سلطان عبدالحکیم) مسجد حاجی بشیر احمد محلہ سلطانیہ عبدالحکیم